This question paper contains 7 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **4444**

Unique Paper Code : **214467** **C**

Name of the Paper : **Urdu-(A)**

Name of the Course : **B.A. (Programme), Urdu**

Semester : **IV**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق لکھیے : ۱۰

(الف)

''ناسخ کو دبستانِ لکھنؤ کا بانی کہا جاتا ہے اور غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ دہلی اور لکھنؤ کے فرق اور امتیازات کو سب سے پہلے ناسخ نے متعین کیا اور ان خصوصیات کو اپنی شاعری میں ملحوظ رکھا۔'' (ابواللیث صدیقی)

سیّد وقار عظیم نے لکھنوی دبستانِ شعر کی یہ خصوصیات قرار دی ہیں: ''تکلّف اور تصنّع، محسوسات کی سادگی اور واردات کی سچائی کی بجائے، خیال کی رنگینی اور فکر کی باریکی۔ لفظی صنعت گری، دوراز کار استعارے اور تشبیہیں، سخت اور سنگاخ زمینیں، پُر شکوہ الفاظ اور تراکیب، دل کی

P.T.O.

بجائے دماغ سے تخاطب، لب و لہجے میں ایک طرح کا ہلکا پن جو بار بار بدمستی، ہوسنا کی اور عریانی پر منتج ہوتا ہے۔''

ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی نے باعتبار زبان کے لکھنوی شاعری کی حسبِ ذیل امتیازی خصوصیات گنوائی ہیں :

(۱) عربی فارسی الفاظ کا کثرت سے استعمال۔

(۲) قافیہ پیمائی یعنی تمام قافیوں کوختم کر دینے کے خیال کے باعث غزلوں کی طوالت

(۳) رعایتِ لفظی، ضلع جگت، مراعاۃ النظیر کی کثرت

(ب)

''مجھے دس سال تک ایک دور افتادہ جزیرے میں اپنے بابا کے ساتھ رہنا پڑا'' اس نے اداسی سے جواب دیا۔''پہلے ہم لوگ اسی شہر میں رہتے تھے۔ جنگ کے زمانے میں بمباری سے ہمارا چھوٹا سا مکان جل کر راکھ ہو گیا اور میری ماں اور دونوں بھائی مارے گئے۔ صرف میں اور میرے بابا زندہ بچے۔ ان کو ٹی بی ہوگئی اور میں نے انہیں سینی ٹوریم میں داخل کرا دیا جو بہت دور کے جزیرے میں تھا۔ سینی ٹوریم بہت مہنگا تھا اس لیے کالج چھوڑتے ہی میں نے اسی صحت گاہ کے دفتر میں نوکری کر لی اور آس پاس کے دولت مند زمینداروں کے گھروں میں ٹیوشن بھی کرتی رہی، مگر بابا کا علاج اور زیادہ مہنگا ہوتا گیا۔ تب میں نے اپنے گاؤں جا کر اناس کا آبائی

باغیچہ رہن رکھ دیا۔ تب بھی بابا اچھے نہ ہوئے۔ میں ایک جزیرے سے دوسرے جزیرے تک کشتی میں بیٹھ کر جاتی اور زمینداروں کے محلوں میں ان کے کند ذہن بچوں کو پڑھاتے پڑھاتے تھک کے چور ہو جاتی تب بھی بابا اچھے نہیں ہوئے۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباس میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

رنگ پیراہن کا خوشبو زلف لہرانے کا نام
موسمِ گل ہے تمہارے بام پر آنے کا نام
دوستو، اس چشم و لب کی کچھ کہو جس کے بغیر
گلستاں کی بات رنگیں ہے نہ میخانے کا نام
پھر نظر میں پھول مہکے دل میں پھر شمعیں جلیں
پھر تصور نے لیا اُس بزم میں جانے کا نام
اب کسی لیلیٰ کو بھی اقرارِ محبوبی نہیں
ان دنوں بدنام ہے ہر ایک دیوانے کا نام
محتسب کی خیر، اونچا ہے اسی کے فیض سے
رند کا، ساقی کا، مے کا، خم کا، پیمانے کا نام

(ب)

خوشی کی رُت ہو کہ غم کا موسم نظر اسے ڈھونڈتی ہے ہر دم
وہ بوئے گل تھا کہ نغمہء جاں مرے تو دل میں اتر گیا وہ

دیارِ دل کی رات میں چراغ سا جلا گیا
ملا نہیں تو کیا ہوا وہ شکل تو دکھا گیا

رنجِ سفر کی کوئی نشانی تو پاس ہو
تھوڑی سی خاک، کوچہء دلبر ہی لے چلیں
یہ کہہ کے چھیڑتی ہے ہمیں دل گرفتگی
گھبرا گئے ہیں آپ تو باہر ہی لے چلیں

نہ اب وہ یادوں کا چڑھتا دریا نہ فرصتوں کی اداس برکھا
یونہی ذرا سی کسک ہے دل میں جو زخم گہرا تھا بھر گیا وہ

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

اے عشق کہیں لے چل، اس پاپ کی بستی سے
نفرت گہِ عالم سے لعنت گہِ ہستی سے

ان نفس پرستوں سے، اس نفس پرستی سے

دور اور کہیں لے چل

اے عشق کہیں لے چل

ہم پریم پجاری ہیں، تو پریم کنہیا ہے

تو پریم کنہیا ہے یہ پریم کی نیا ہے

یہ پریم کی نیّا ہے، تو اس کا کھویا ہے

کچھ فکر نہیں لے چل

اے عشق کہیں لے چل ؟!

(ب)

مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

میں نے سمجھا تھا کہ تو ہے تو درخشاں ہے حیات

تیرا غم ہے تو غمِ دہر کا جھگڑا کیا ہے

تیری صورت سے ہے عالم میں بہاروں کو ثبات

تیری آنکھوں کے سوا دُنیا میں رکھا کیا ہے

تو جو مل جائے تو تقدیر نگوں ہو جائے

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا

راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا

۴۔ قرۃ العین حیدر افسانہ نگاری پر ایک نوٹ لکھئے۔ ۱۰

یا

غلام عباس کے افسانے آنندی کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

۵۔ ''ناصر کاظمی کی غزلوں میں داخلی احساسات کا متاثر کن اظہار ملتا ہے۔'' اس قول کی روشنی میں ناصر کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

فیض احمد فیض کے حالاتِ زندگی اور ان کی غزل گوئی کی خصوصیات تحریر کیجئے۔

۶۔ اختر الایمان کی نظم گوئی کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے۔ ۱۰

یا

اختر شیرانی کی نظم ''اے عشق کہیں لے چل' کا مرکزی خیال لکھئے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف لکھئے اور مثالیں بھی دیجئے : ۱۵

(۱) استعارہ بالکنایہ

(۲) مجاز مرسل

(۳) تعریض

(۴) تشبیہ

(۵) استعارہ

(۶) مشبہ اور مشبہ بہ